سوال

(332)نیند کے خوف سے عشاہی کے وقت وتر پڑھ لے اور آخروقت نیند ٹوٹنے پر تہجد ادا کرلے کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نیند کے خوف سے عشاہی کے وقت وتر پڑھ لے اور آخروقت نیند ٹوٹنے پر تہجد ادا کرلے کیا ایسا کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشک وشبہ جائز ہے اور دوبارہ وتر پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔

''والیہ ذہب ابوبکر وعایشۃ وابن عباس وابوہریرۃ وعمار بن یاسر ورافع ابن خدیج،، (تحفۃ الاحوزی 342/1) وبہ قال الائمۃ الاربعۃ، وہو المختار عند شیخنا الأستاد الامام المبارکفوری.
(محدث دہلی ج:8ش:10محرم الحرام1360ھ فروری1341ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 343

محدث فتویٰ